2453-اگر مسلمان شخص کا کپڑا اور لباس کتا چاٹ جائے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

اگر کتا ہم میں سے کسی کا کپڑا کا جلد چاٹ لے تو ہمیں کیا کرنا ہوگا ؟
مجھے یہ تو علم ہے کہ اس جگہ کو مٹی یا کیچڑ کے ساتھ مل کر دھونا چاہیے ، لیکن اگر کسی شخص نے قیمتی لباس زیب تن کر رکھا ہو اور اگر وہ ایسا کرے تو اس کا لباس اور زیادہ گندہ ہو جائیگا ، تو کیا اگر وہ اسے لانڈری سے ڈرائی کلین کرالے تو کیا کافی ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کہتے ہیں کہ کتے کا لعاب اور اس کا جھوٹا نجس ہے ، اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کپڑے اور برتن وغیرہ میں منہ ڈالے تو اسے دھونا ضروی اور واجب ہے ، اگر ایسا ہو جائے تو اس کی تطہیر اور پاکی کے لیے سنت نبویہ میں مسلمان شخص کے لیے ایسا کرنا ثابت ہے .

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اس میں جو کچھ ہو اسے بہا دیا جائے اور پھر اس برتن کو سات بار دھوئے "

اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں :

"ان میں پہلی بار مٹی سے دھوئے "

صحیح بخاری حاشیۃ سندی (44/1) صحیح مسلم (234/1).

"ولغ" کا معنی یہ ہے کہ جب کتا پانی وغیرہ میں اپنی زبان ڈال دے چاہے کتے نے اسے پیا ہو یا نہ پیا ہو ، اور چاٹنا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے ، اور یہ حدیث برتنوں کے متعلق نص ہے ، اور علماء کرام نے برتنوں وغیرہ میں کوئی فرق نہیں کیا .

عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں : حدیث میں برتنوں کا ذکر اغلبیت کی بنا پر کیا گیا ہے .

اس لیے برتن یا کپڑے کو سات بار دھونا جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے ، ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہم کا قول یہی ہے ، ابن سیرین اور طاؤوس ، اور ازاعی ، اور شافعی ، احمد ، ابو ثور وغیرہ نے بھی اسی قول کو لیا ہے .

دیکھیں : المجموع للنووی (586/2) المغنی ابن قدامہ (46/1) محلی ابن حزم (146/1) نیل الاوطار للشوکانی (74/1).

آخری بار مٹی سے دھونا لازم نہیں ، اس لیے سوال میں کیا گیا اعتراض پیدا ہی نہیں ہوتا کہ ایسا کرنے سے لباس گندا ہو جائیگا ، کیونکہ مٹی کے ساتھ دھونے کے بعد اسے کئی بار پانی سے دھویا جائیگا ، اور اس کے خشک ہونے اور استری کرنے کے بعد وہ پہلے سے بھی زیادہ صاف ستھرا ہوگا .

واللہ اعلم.